© rasailojaraid.com

کب مصنف تھے ؟ ایک صاحب بولے کہ "وہ بین الاقوامی شہرت نہیں رکھتے"۔ ہم نے جواب دیا: کیا مولانا قاری محمد طیب صاحب شروع میں بھی اتنے ہی مشہور تھے جتنے کہ بعد میں ہو گئے۔ علاوہ ازیں ایک کام کرنے والے آدمی کے لیے شہرت سب سے بڑا ابتلاء ہے، کیونکہ جس کام کی وجہ سے آدمی مشہور ہوتا ہے شہرت اس میں رخنے پیدا کر دیتی ہے۔

مجلس شوریٰ نے اسی جلسہ میں "شیخ الہند اکاڈمی" کے نام سے ایک ادارہ تحقیقات اسلامیہ قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے اور اس کے ڈائرکٹر ہونے کی خدمت خاکسار راقم الحروف کو سپرد کی گئی ہے۔ واللہ ھو المستعان وعلیہ التکلان:

ضروری تصحیح

برہان بابت ماہ جون کے نظرات میں پیر سید حسام الدین راشدی مرحوم پر جو تعزیتی شذرہ شائع ہوا تھا اسے پڑھ کر لاہور سے عزیزم میاں محمد اسلم سلمہٗ لکھتے ہیں:

"آپ سے تعزیت کے مضمون میں چند سہو ہو گئے ہیں:

(۱) پیر سید حسام الدین راشدی مرحوم کا انتقال لندن میں نہیں کراچی میں ہوا۔

(۲) مرحوم کی تدفین ٹھٹھہ میں کوہ مکلی پر مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی کے احاطۂ مزار میں ہوئی۔

(۳) مرحوم شادی شدہ تھے، اگرچہ لاولد تھے، ان کی اہلیہ اب تک بقید حیات ہیں"

ازراہ کرم ناظرین تصحیح فرمالیں۔

اڈیٹر۔

© rasailojaraid.com